© rasailojaraid.com

مفکر ملت حضرت مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی رحمۃ اللہ علیہ

آزادئ ہند کے بعد ہندوستانی مسلمانوں کو مخلص قیادت کی سخت ضرورت تھی اور وہ اللہ رب العالمین نے اپنے فضل وکرم سے امام الہند حضرت مولانا ابوالکلام آزادؒ شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ مجاہد ملت حضرت مولانا حفظ الرحمان صاحبؒ اور مفکر ملت حضرت مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیتوں میں عطا فرمائی۔ ان قائدین نے ۱۹۴۷ء کے پُرآشوب دور میں جبکہ ملک میں فرقہ پرستی کا عروج تھا اپنے فکر وتدبر سے فرقہ پرستی کی آگ کو بھڑکنے نہ دیا۔ تبادلۂ آبادی کی صورت میں جس طرح ملک میں افراتفری کا عالم تھا اور مسلمان آزمائش میں مبتلا تھا اس وقت اگر یہ قائدین نہ ہوتے تو تصور کیجئے کہ ملک میں مسلمانوں کو کس قدر سخت مصائب سے گذرنا پڑجاتا۔ مصائب سے تو بیشک مسلمان گذرے ہی لیکن ان حضرات کی قیادت کی بدولت مسلمانوں کو مصائب سے جلد چھٹکارہ نصیب ہوگیا، اور ملک کا آئین جب بنا تو اس میں مسلمانوں کے لئے ہندوستان میں رہنے کے لئے باعزت مقام حاصل ہوگیا اور یہ بہت اہم بات تھی جسے ہم قائدین کی فہم وفراست ہی کا پرتو کہہ سکتے ہیں۔ پھر ایک دور ایسا بھی آیا جب ہندوستان کا صف اول کے لیڈر پنڈت جواہر لال نہرو انجہانی ہوگئے اس وقت ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے پھر مسائل پیدا ہوگئے ایسی صورتحال کی موجودگی میں حضرت مفکر ملت مفتی عتیق الرحمٰن عثمانیؒ کی دانشمندانہ رہنمائی نے مسلمانوں کو ایک بار پھر ناامیدی کی غار سے باہر نکالا۔ حضرت مفکر ملت مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی نے ڈاکٹر سید محمودؒ اور ڈاکٹر عبدالجلیل فریدیؒ جیسے مخلص ساتھیوں کی رفاقت کے ساتھ مسلم مجلس مشاورت کے ذریعہ ہندوستانی مسلمانوں کی ناامیدی ختم ہوئی اور انہیں نئی کروٹ اور راحت نصیب ہوئی۔

مفکر ملت مفتی صاحبؒ آخر وقت تک ہندوستانی مسلمانوں کی کامیاب قیادت کرتے رہے۔ ہر لحاظ سے انہوں نے مسلمانوں کی رہنمائی کی چاہے وہ سیاست کے میدان میں ہوں یا علم وادب اور دین ومذہب کے میدان میں ہوں۔ مسلمان ہر حال میں ان کی قیادت سے مطمئن ومسرور رہے۔ مفتی صاحبؒ کے دل میں قوم وملک کی بے پناہ ہمدردی کا جذبہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تھا۔ خدمت دین کی لگن تھی۔ ملک وبیرون ملک میں ان کی خدمات کی ستائش کی گئی۔ سیرت پر ان کی کتابیں اہل علم کی نظر میں قابل قدر ہیں۔ ادارہ ندوۃ المصنفین کے ذریعہ ڈھونڈ ڈھونڈ کر انھوں نے قابل لوگوں کی ٹیم علمی دنیا کے سامنے متعارف کی۔

حضرت مولانا سعید احمد اکبر آبادی کی ادارت میں رسالہ "برہان" ۱۹۳۸ء اور حضرت مفتی صاحبؒ نے جاری کیا۔ جو آج تک علم وادب دین وفقہ کی عظیم خدمات میں مستعد عمل ہے۔ عرب وعجم سب ہی جگہ مفتی صاحب کی علمی ادبی اور دینی خدمات کو ہمیشہ یاد کیا جاتا رہے گا۔ اور ہندوستانی مسلمان احسان مندی کے ساتھ ان کی مخلصانہ قیادت کے لطف وکرم کو برسوں یاد کرتے رہیں گے۔

۱۲ رمئی ۱۹۸۴ء کو ان کی وفات ہوئی تھی جب ہی سے ان کی قیادت کا خلا پُر نہ ہو سکا ہے۔ کیونکہ مفتی صاحبؒ مخلص تھے، دردمند تھے مفکر ومدبر تھے، شاکر وصابر تھے انہیں خوف خدا تھا۔ ان کا ہر قدم ہر عمل اللہ کی رضا وخوشنودی کے لیے تھا۔

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

بقیہ: عہد مغلیہ یورپی سیاحوں کی نظر میں

اور چاندی سے اعلیٰ پیمانے پر آراستہ ہوتی تھیں" مزید براں کھانے کے اپنے برتنوں میں وہ افراط سے سونے چاندی کا استعمال کرتے تھے لیکن بیشتر ان کا استعمال حرم میں کیا جاتا تھا۔ نتیجتاً عورتوں کے علاوہ دوسرے لوگ انہیں بہت کم دیکھ پاتے تھے۔ (جاری ہے)

تاریخ ملت

مکمل تاریخ اسلام گیارہ جلدوں میں

مؤلفہ قاضی زین العابدین صاحب، مفتی انتظام اللہ شہابی وغیرہ

کامل سیٹ غیر مجلد قیمت ۔/۱۰ روپے اور کامل سیٹ مجلد قیمت ۔/۹۰ روپے

© rasailojaraid.com